ابو بکر صدیق رضؓ

یاسمین خاکوانی

maktabaquddusia.com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
مقدمہ	1
تعارف	3
خانگی زندگی	3
ذریعہ معاش	4
قبولِ اسلام	4
دعوت اسلام واستقامت	5
ارادہ ہجرتِ حبشہ	6
ہجرت اور رسول اللہ ﷺ کی رفاقت	7
مدنی دور کا آغاز	12
غزوات میں شرکت	14
غزوہ بدر	14
غزوہ بنو مصطلق اور واقعہ افک	15
صلح حدیبیہ	17
رسول اللہ ﷺ کا آخری وقت اور ابوبکرؓ	18
مسئلہ خلافت اور فراستِ ابوبکرؓ	21
خطبہ خلافت	22
دور خلافت کی ابتدائی مشکلات	24
اسامہؓ بن زید کے لشکر کی روانگی	24
دفاعِ مدینہ	25
جھوٹے مدعیانِ نبوت	26
بغاوتیں	27
منکرین زکوٰۃ	30
چند جنگوں کے مختصر حالات	32
ایرانیوں سے جنگ	32
جنگ سلاسل	32
جنگ مذار	33
جنگ ولجہ	33
جنگ الیس	33
دومۃ الجندل	33
جنگ فراض	33
رومیوں سے جنگ	34
بصریٰ کی فتح	34
جنگ اجنادین	34
نظام حکومت	36
ملکی نظم ونسق	36
مالی انتظامات	37
مفتوحہ اقوام سے رویہ	37
ذمی رعایا کے حقوق	38
فوجی نظام	39
فوج کی اخلاقی تربیت	39
سامانِ جنگ کی فراہمی	40
تدوین قرآن	41
علم وفضل	42
علم الانساب	42
علمِ تفسیر	42
تعبیر الرؤیا	43
تقریر وخطابت	44
ذوقِ سخن	44
اصولِ اجتہاد	45
قیاسی مسائل سے خوف	45

maktabaquddusia.com

عنوان	صفحہ نمبر
فہم وفراست	45
فضائلِ ابوبکرؓ	46
اخلاق وعادات	49
حضرت ابوبکرؓ کا ایمان	49
لقب "صدیق"	50
خشیت	51
تقویٰ	51
رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایفائے عہد	52
تربیت اولاد	52
شفقت	52
مہمان نوازی	53
خدمت خلق	54
انفاق فی سبیل اللہ	54
تواضع	55
زہد	56
رسول اللہ ﷺ کے محرمِ خاص	57
رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت اور متعلقین کا خیال	57
لباس اور غذا	58
رحلتِ ابوبکر صدیقؓ	59
علالت وانتقال	59
وصیتیں	59
اولادِ ابوبکر صدیقؓ	64
حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ	64
حضرت عائشہؓ	64

عنوان	صفحہ نمبر
حضرت عبداللہ بن ابی بکر	65
حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر	65
حضرت محمد بن ابی بکر	65
ام کلثوم	66
ابوبکرؓ کے چند زریں اقوال	67
حوالہ جات	69

maktabaquddusia.com

دعوت اسلام و استقامت

حضرت ابو بکرؓ کو اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی حمایت اور اپنے دین کی اشاعت کے لیے چن لیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد وہ سب سے پہلے مبلغِ اسلام تھے۔ انتہائی نرم خو اور پاکیزہ نفس کے مالک تھے اور ان کے دل میں دوسروں کے لیے اس قدر خیر خواہی تھی کہ مسلمان ہوتے ہی اپنے دوستوں میں اسلام کی اشاعت کے لیے جد و جہد شروع کر دی۔

حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت زبیرؓ بن العوام، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ، حضرت عثمانؓ بن مظعون، حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح، حضرت ابو سلمہؓ اور حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص آپؓ ہی کی دعوت سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے۔ حضرت ابو بکرؓ کے چچازاد بھائی حضرت طلحہؓ کے قبولِ اسلام کا علم جب قریش کے ایک سردار نوفل کو ہوا تو اسے بہت غصہ آیا کیونکہ وہ اسلام کا سخت دشمن تھا۔ اس نے ان دونوں کو رسی سے باندھ کر جسمانی تشدد کیا۔ اسی طرح حضرت طلحہؓ کے بڑے بھائی اور چچا نے بھی ان پر بہت سختی کی مگر وہ ہر قسم کی جسمانی تکلیف برداشت کرتے ہوئے صبر و استقامت سے اسلام پر قائم رہے۔

رسول اللہ ﷺ نے کفارِ مکہ کی ایذا رسانی کے باوجود تبلیغ اسلام کا سلسلہ تیرہ سال جاری رکھا۔ بے بسی کے اس دور میں بھی حضرت ابو بکرؓ اپنی جان، مال، رائے اور مسلسل رفاقت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے دستِ راست بنے رہے۔ رسول اللہ ﷺ روزانہ صبح و شام حضرت ابو بکرؓ کے گھر تشریف لے جاتے اور دیر تک آپؓ کے ساتھ مختلف معاملات پر گفتگو فرماتے۔ رسول اللہ ﷺ قبائلِ عرب کی محفلوں میں تبلیغ کے لیے جاتے تو حضرت ابو بکرؓ ساتھ ہوتے اور ماہر علم الانساب و کثرتِ ملاقات کے باعث لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کا تعارف کراتے۔ کعبہ میں ایک مرتبہ کفار نے رسول اللہ ﷺ کو گھیر کر مارنے کا ارادہ کیا۔ حضرت ابو بکرؓ کو گھر میں کسی نے خبر دی تو وہ دوڑے دوڑے آئے اور کافروں کو غصے سے ہٹاتے ہوئے یہ آیت پڑھی،

تقتلون رَجُلاً اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ (المؤمن:28)

"کیا تم اس لیے ایک شخص کو مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمھارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔"